

خَيْرُ خَوَاجَاتٍ شَرِيفٍ

صِدِّيقِيهِ نَقْشِبَنْدِيهِ مُجَدِّدِيهِ غَزَنَوِيهِ

شَجَرَةُ طَيْبَةٍ
حَسْبُ الْاَرْشَادِ

قُدْرَةُ السَّالِكِينَ رُئُوسُ الْعَارِفِينَ شَيْخُ الْعَالَمِ وَالْمُسْلِمِينَ

اعْلَظْ حَضْرَتُ حُضُورِ شَيْخِ الْعَالَمِ عَلَامَهُ پِيرُ
مُحَمَّدٌ عَلَاؤُ الدِّينِ صِدِّيقِيهِ نَقْشِبَنْدِيهِ

سَجَّادَةُ نَشِيْنِ اَدْرَبَارِ عَالِيهِ نَقْشِبَنْدِيهِ مُجَدِّدِيهِ نِيرِيَاں شَرِيفِ اَزَادِ كَشْمِيرِ



عَلَامَاتُ صِدِّيقِيهِ اَكْبَرِ اَنْدَرُنِيَشِيْلِي

ﷺ

نعت رسول کریم

اے حبیبِ کردگار ﷺ اپنا بنا
ہو گیا ہوں دلِ فگار اپنا بنا

جان و دل تاریک ہیں عصیاں کثیر
اے کریم و غمگسار اپنا بنا

قرب کی لذت سے کیوں محروم ہیں
جان و دل ہیں اشکبار اپنا بنا

کٹ گئے دن زندگی کے لغو میں
روح کی سن لے پکار اپنا بنا

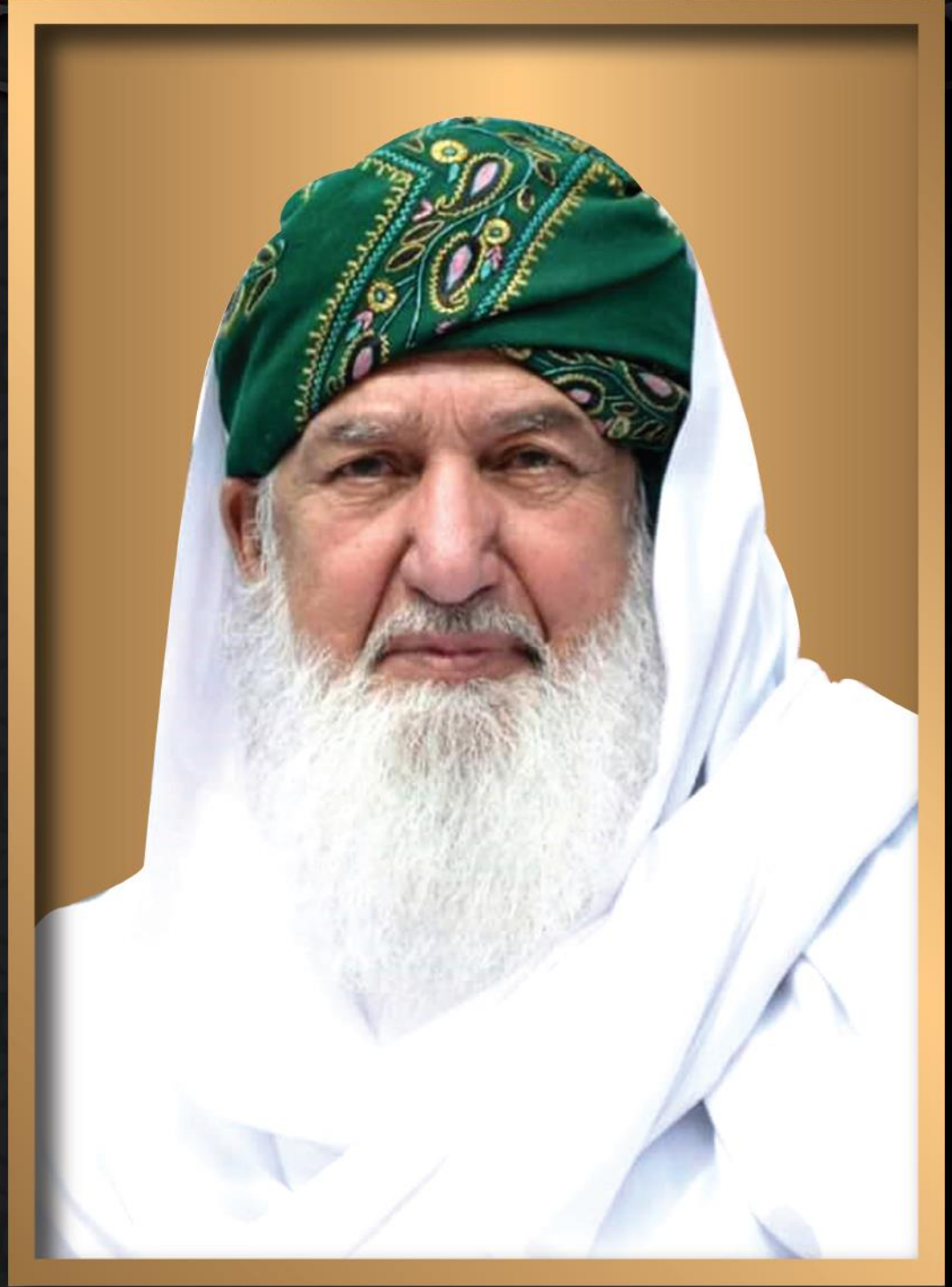
غیر کے قبضے سے دل آزاد کر
اے دلوں کے تاجدار اپنا بنا

اپنی چاہت، جستجو اور آرزو
اے بہارِ حسنِ یار اپنا بنا

معتکف ہوں شاہ کی دہلیز پر
جان و دل تجھ پر نثار اپنا بنا

کچھ نہیں صدیقی نسبت کے بغیر
بس یہی دارالقرار اپنا بنا

کلام از حضورِ شیخ العالم قبلہ پیر محمد علاؤ الدین صدیقی نقشبندی ؒ



غَوَاصُ بِحَمْدِ مَعْرِفَتِ شَمْعِ وَلايَتِ، فَخْرُ نَقْشِبَنْدِ،
قَاسِمُ فَيْضَانِ رُوحِي، نُوْرِ غَزَنُوِي، جَانِ عَالَمِ، حَضُورِ شَيْخِ الْعَالَمِ

اعلحضرت حضور شیخ العالم علامہ پیر
محمد علاؤ الدین صدیقی نقشبندی ؒ

ختمِ خواجگان شریف

بہ اجازت اعلیٰ حضرت
علامہ پیر علاؤ الدین صدیقی

۱۰۰ مرتبہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۱۰۰ مرتبہ	درویش شریف
۱۰۰ مرتبہ	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ
۱۰۰ مرتبہ	سُورَةُ النَّاسِ
۱۰۰۰ مرتبہ	سُورَةُ الْاٰحْزَابِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهْتَمَاتِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا ذَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَشْيَاءِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
۱۰۰ مرتبہ	اَللّٰهُمَّ آمِينَ
۱۰۰ مرتبہ	درویش شریف

(چند منٹ مراقبہ) محفل ذکر میں ہر ذکر کو چند بار کریں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللَّهُ هُوَ اللَّهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ختمِ خواجگان کے فضائل و برکات

ختم خواجگان اسمائے حسنیٰ اور کلمات ذکر کے مجموعے کا نام ہے۔ اسے اہل محبت پڑھیں تو اُن کی عقدہ کشائی ہوتی ہے اور روحانیت والے جب اسے پڑھتے ہیں تو یہ اُس سلسلے کے جتنے ارواح ہوتے ہیں اُن سے اُس کی روحانیت کا تعلق قائم ہو جاتا ہے اس کی بڑی اہمیت یہ ہے کہ ایک تو اہل اللہ کا یہ طریقہ ہے، خدا والوں کا یہ ایک منشور میں شامل شدہ ایک عنایت نامہ ہے۔ ختم میں شریک لوگ، اُن کی مشکلات کا ازالہ ہوتا ہے۔ ختم خواجگان کا سلسلہ جاری رکھنے والوں کا دل اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ تو سب سے بڑی نعمت یہی ہے کہ دل خدا کی طرف متوجہ ہو جائے۔ برکت بھی ملتی ہے، راحت بھی ملتی ہے، عزت بھی ملتی ہے۔ تو بہر حال اگر ان سب مقاصد میں سے کوئی بھی مقصد سامنے نہ ہو تو پھر بھی موجب رحمت ضرور ہے۔ ہر جمعرات کو ہر پیر کو ہفتے میں دو دفعہ ختم خواجگان پڑھا کریں۔

آدابِ ختمِ خواجگان

ختم خواجگان شریف کے چند آداب ہیں جنہیں اپنا کر اس سے فیوض و برکات حاصل کی جاسکتی ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں۔

- 1- ختم شریف کے لیے جسمانی طہارت کا خاص خیال رکھیں، اجلا اور پاک لباس زیب تن کیجیے۔
- 2- ختم شریف کا انعقاد پاکیزہ جگہ پر کیا جائے اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہاں خاموشی اور سکون ہوتا کہ کسی قسم کا خلل پیدا نہ ہو اور مکمل یکسوئی سے اللہ کو یاد کیا جاسکے۔
- 3- با وضو، سر ڈھانپ کر، دو زانو یا چار زانو ادب سے بیٹھیں۔ بغیر شرعی عذر ٹیک لگا کر نہ بیٹھیں یہ خلاف ادب ہے اور بلا ضرورت گفتگو سے اجتناب کیجیے۔
- 4- ختم شریف کے دوران اپنے دل و دماغ کو ہر طرح کے دنیاوی معاملات و خیالات سے دور کر کے تمام تر توجہ کلمات کی جانب کر کے خشوع و خضوع کا اظہار کریں اور کلمات کے معانی پر خیال مرکوز رکھیں۔
- 5- بعد از ختم شریف کیے جانے والے ذکر کو سر جھکا کر پوری دل جمعی، وجدان، قلبی توجہ اور محبت کے ساتھ کیجیے۔
- 6- ختم شریف کے بعد شجرہ طیبہ لازمی پڑھیں پھر اسکا ثواب جمیع اولیاء کرام بالخصوص سلسلہ نقشبند کے بزرگان کی بارگاہ میں پہنچا کر بحالتِ عجز و انکساری اپنے رب کریم کے حضور دعا کیجیے۔

نوٹ: ختم خواجگان ہر قسم کی حاجات، شفائے امراض اور مشکل کشائی کے لیے اپنے معمول میں رکھیں اور اگر مشکل حل نہ ہو تو چند ساتھی جمع ہو کر ایک ہی دن میں ختم خواجگان شریف 7 مرتبہ پڑھیں اور دعا کریں۔

شجرہ طیبہ

اے خداوند! تو ذاتِ کبریا کے واسطے حامد و تحمید اور محمود و حمید تیرے در پہ آپڑا ہوں بخشدے میرے گناہ صدق دے صدیق کا اور روشنی سلمان کی بایزید و بوالحسن و بوالعین و بوالعزیز علی عشق و الفت ہو عطا بہر عزیزان علی نقشِ اللہ اور مشامِ عطرِ وحدت ہو عطا نازِ دوزخِ ذلتِ دنیا و عقبی سے بچا ژہد و تقویٰ ہو عنایتِ خواجہ زاہد کے طفیل صدقہ باقی باللہ مجھ کو دے بقا میرے خدا شاہِ حسین عبدِ باسط عبدِ قادر ذوالکرم شاہِ عنایت حافظ احمد خواجہ عبدالصبور خواجہ عبدالغفور عبدالمجید عبدالعزيز معرفت کی منزلیں سب کیلئے آسان کر شاہِ نظام الدین نظامِ معرفت کے تاجدار ہو عطا رحمتِ ہدایت محبِ محبوبِ خدا قلبِ نورانی ہو حاصل ہوں مفاتیحِ غیوب پیرِ مخدوم جہاں مُرشدنا امامِ قلب و روح دین کو دی زندگی روحانیت کو روح دی پیرِ ثانی پُر معانی اور لاثانی ولی رفعتِ دیں ہو عطا بہرِ علاؤ الدین ولی حاملِ مفتاحِ مُرشد قاسمِ فیضانِ حق خواجگانِ نقشبندی کا وسیلہ ہو قبول ان کے نقشِ قدم پر ثابت قدم فرما ہمیں یا الہی عبدالملک و جملہ خلفا و مُرید

رحم فرما ہادی ہر دوسرا کے واسطے مرکز و محور محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے سید کونین و شاہِ انبیاء کے واسطے قاسم و جعفر امامِ اصدا کے واسطے عبدِ خالق عارفِ محمود الثنا کے واسطے اور سماسی شاہِ کلال ذوالعطا کے واسطے شاہِ بہاؤ الدین علاؤ الدین سخا کے واسطے خواجہ یعقوب عبید اللہ شاہ کے واسطے محمد درویش اور محمد مقتدا کے واسطے اور مجددِ شیخ احمد مقتدا کے واسطے خواجہ محمود عبداللہ شاہ کے واسطے گل محمد پیشوا کے اولیاء کے واسطے استقامت ہو عطا ان بے ریا کے واسطے خواجہ سلطان الملوک اولیاء کے واسطے خواجہ محمد قاسم ہادی و راہنما کے واسطے کپاں موڑنے والے بردو پیشوا کے واسطے خواجہ محمد زاہد مقبول الدعا کے واسطے غلامِ محی الدین صاحبِ بالقا کے واسطے مردِ کامل محی الدین صاحبِ عطا کے واسطے باشریعت با طریقت باصفا کے واسطے جانشینِ اعلیٰ حضرت باخدا کے واسطے پیرِ صدیقی مہِ صدق و صفا کے واسطے دین و دنیا کے ہمارے مُدعا کے واسطے اپنی ذاتِ پاک و فخرِ انبیاء کے واسطے اپنے مُرشد پہ فدا تیری رضا کے واسطے

سلاطینِ محبت و تحقیق

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں پارہائے صُحفِ غنچہ ہائے قُدسِ اصدقِ الصادقین سیدِ المتّقین کاملانِ طریقت پہ کاملِ درود غوثِ اعظم ﷺ امامِ التّقی و التّقی وہ زہری زرِ بخش ، نورِ شاہِ نجف آپ ﷺ ہیں "شاہ" لقب ، سرورِ نقشبند خواجہ قاسم ﷺ ہیں منبعِ جود و سخا پیرِ زاہد ﷺ ولی سیدِ الصّابریں کاملِ مردِ حق محی الدین ﷺ ولی پیرِ ثانی ﷺ قلندرِ رفیعِ القدر پیرِ صدیقی ﷺ نائبِ غوثِ الوری ﷺ غمگسارِ جہاں ، حافیِ بے کساں وہ فصیحِ البیان ، وہ بلیغِ اللسان وہ دلیلِ کرم صاحبِ حق رساں نو بہارِ کرم گلشنِ صدیقی ﷺ فیضِ صدیقی ﷺ جاری و ساری رہے

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام اُس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام زینتِ چشت کی عزت پہ لاکھوں سلام اُس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام اُنکی اعلیٰ سخاوت پہ لاکھوں سلام اُس صبر کی حلاوت پہ لاکھوں سلام شیخِ راہِ اِصابت پہ لاکھوں سلام اہلِ فردِ حقیقت پہ لاکھوں سلام واقفِ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام شیخِ العالم ﷺ کی عظمت پہ لاکھوں سلام اُنکی شیریں فصاحت پہ لاکھوں سلام ایسے پیرِ طریقت پہ لاکھوں سلام نورِ زاہد ﷺ کی عصمت پہ لاکھوں سلام اُس نگاہِ ولایت پہ لاکھوں سلام

مُنَقَّبَات

جس کسی کو حاصل ہے نسبتِ علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ
اُس کے پاسباں ہر دم حضرتِ علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ

اُنکا جو بھی ہو جائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو جائے
چونکہ اولیاء کی اُلفت ہے اُلفتِ علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ

علم کا خزانہ ہے، معرفت کا دریا ہے
عشقِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مُرسَلِ دولتِ علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ

نقشبندی شہزادہ اور غلام ابو بکر رحمۃ اللہ علیہ کا
حشر تک خدا رکھے عزّتِ علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ

اُن کا ایک ایک انداز آئینہ شریعت کا
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت ہے صورتِ علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ

مُنَقَّبَات

واہ کیا جود و کرم ہے نیریاں کے تاجدار
فخر کرتی ہے ولایت تُو طریقت کا وقار

جان کی تسکین ہیں اور میری آنکھوں کا قرار
نور سے جن کے ہوئے روشن میرے دل کے دیار

سید الکونین رحمۃ اللہ علیہ کے در سے ملی خیرات جو
ساری دنیا میں لٹانا بس تیرا ہی ہے شعار

وارثِ فیضانِ قاسم رحمۃ اللہ علیہ اور خواجہ غزنوی رحمۃ اللہ علیہ
اعل حضرت پیر زاہد خان رحمۃ اللہ علیہ کا حاصل ہے پیار

جس جگہ گلشن سجایا نیریاں کے چاند نے
فیض کی جاری ہوئی ہے اس جگہ سے آبشار

یہ ہجومِ خلق تیرے آستان پہ دیکھ کر
میں نے جانا فیض تیرا آج بھی ہے برقرار

جس نے دیکھی اک جھلک وہ دیکھتا ہی رہ گیا
اور کی یہ آرزو دیکھوں انہیں میں بار بار

دیکھنے چہرہ تیرا کرتی ہے خلقت انتظار
کیا حسیں چہرہ ہے تیرا چاند بھی جس پر نثار

مل گئیں زاہد تجھے دونوں جہاں کی نعمتیں
ہو گیا جب سے تیرا اُنکے غلاموں میں شمار

صاحبزادہ پیر محمد زاہد قاسم صاحب

اوراد و وظائف

بہ اجازت اعلیٰ حضرت
علامہ پیر علاؤ الدین صدیقی

1- زیارت رسول اکرم ﷺ کے لیے

141 مرتبہ بلا نامہ درود شریف پڑھو **صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم** اور اس کے بعد سورہ الاخلاص پڑھو 111 بار، پڑھ کر سینے پر پھونکو اور جب سونا چاہو اُس وقت پڑھو، پڑھ کر سینے پر پھونکو، (سیدھے) بازو پر پھونکو اور مدینہ شریف کی طرف رخ کر کے لیٹ جاؤ۔ کچھ ہی دنوں کے بعد نبی پاک ﷺ دیدار عطا فرمادیں گے۔

2- تکالیف سے نجات اور خوشحالی کے لیے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ یہ وظیفہ 450 دفعہ روز پڑھیں تو وہ کون سی ایسی تکلیف ہے کہ جو ختم نہیں ہو گی اور کون سی وہ خوشی ہے جو اس کے ذریعے نہیں آئے گی۔

3- وسعتِ رزق اور ادائیگی قرض کے لیے

جو آدمی قرض دار ہے اور اُس کے آمدن اُس کے اخراجات کے برابر نہیں ہے۔ وہ صبح (نماز فجر کی) سنت و فرض کے درمیان سورۃ فاتحہ **(الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ)**۔۔۔ آمین تک 41 بار **بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْف** ساتھ ملا کر پڑھے اور اس کے بعد فرض پڑھے اور فرض پڑھ کر 100 بار **يَا لَطِيْفُ يَا قَوِيُّ** پڑھے اور دعا مانگے۔ بہت جلد امیر ہو جائے گا اور یہ یاد رکھو! صرف دنیا کی دولت سے امیر نہیں ہو گا بلکہ اُس کا دل اور اُس کی روح بھی پاک ہو جائے گی اور وہ بھی متوجہ خدا کی طرف ہو جائے گی۔

4- اطمینانِ قلب اور اتفاق و برکت کے لیے

جو لوگ پریشان ہیں دل کو اطمینان نہیں، وہ فجر کی نماز کے بعد درود شریف 11 بار (اول و آخر)، **يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ** 140 بار پڑھیں، عشاء کی نماز پڑھ کر 1 تسبیح درود شریف اور 1 تسبیح **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** چلتے پھرتے جس حال میں بھی ہیں آپ **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ** یہ پڑھتے رہا کریں لاتعداد، مصائب بیماریاں آئیں گی، اس وظیفے کی قوت سے چلی جائیں گی، دل دماغ بھی روشن ہونگے، قبر بھی روشن ہو گی، گھر میں اتفاق ہو گا اور برکت ہو گی۔

5- خوبصورت باعزت زندگی گزارنے کے لیے

ہر نماز کے بعد مختصر وظیفہ 11 بار درود شریف، 11 بار **قُلْ هُوَ اللّٰهُ** (سورہ الاخلاص)، 11 بار استغفار یہ پڑھ لیا کریں، سینے پہ پھونک کے، دعا مانگ کے اٹھا کریں۔ اتفاق ہو گا، رزق میں برکت ہو گی، نیکیوں کی کثرت ہو گی، خدا کی رحمت ہو گی، نبی پاک ﷺ کی شفقت ملے گی، خوبصورت باعزت زندگی کرازا نصیب ہو گی۔

6- دل مطمئن اور بیدار رہی روح کے لیے

دو کلمے **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ** اُٹھے بیٹھے چلتے پھرتے یہ دو کلمے زبان پر جاری رہنے چاہئیں یہ دنیا میں بھی مفید ہیں آخرت میں بھی مفید ہیں۔ اس سے زبان کو تر کھو، دل مطمئن ہوتا ہے روح بیدار رہتی ہے۔ اور دل و روح، جب ذکر ان پر غالب ہو جائے تو رحمتیں اس طرح گرتی ہیں جس طرح موسم برسات میں رات کو شبنم گرتی ہے۔

7- دہد کی تکلیف سے آرام پانے کے لیے

اول و آخر 3، 3 مرتبہ درود شریف، 3 مرتبہ سورہ انشراح، 3 مرتبہ سورہ زلزال پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ درد کی تکلیف سے آرام مل جائے گا۔

8- بروقت نیند سے بیداری کے لیے

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یہ پڑھ کر اگر کہو کہ جی میں 2 بج کر 35 منٹ پر مجھے اُٹھایا جائے۔ اور یہ پڑھ کر یوں پھونک دو دائیں بازو پر، اس کو سر کے نیچے رکھ کر لیٹ جاؤ، 2 بج کر 35 منٹ پر کوئی آ کے اُٹھا کے نیچے کھڑا کر دے گا۔

مَلْفُوظَاتِ مَبَارَكِہ

اَعْلَحَضْتُ حُضُورَ شَيْخِ الْعَالَمِ عَلَامَہ پیر مُحَمَّدٍ عَلَی الدِّینِ صَدِّیقِی نَقِشْبندیؒ

1- درود شریف کی کثرت کریں تاکہ نبی پاک ﷺ کا قرب ملے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم کی کثرت کریں تاکہ استقامت نصیب ہو اور استغفار کی پابندی کریں تاکہ طہارت کا سلسلہ جاری رہے۔

2- قرآن کا ایک چھوٹا حصہ ہی پڑھیں۔ مثال کے طور پر 1 رکوع، 2 رکوع، جتنا چاہو اتنا پڑھو۔ لیکن پڑھو تو وہاں برکتیں ہوں گی۔

3- ایک تسبیح ہمیشہ اپنی جیب میں رکھیں۔ صوفیاء کرام نے تسبیح کو ذکر کا آلہ کار قرار دیا ہے۔ اس کو ہر وقت اللہ کے ذکر کے ساتھ چلاتے رہیں۔ اس وقت تک جب تک آپکی عادت پختہ ہو جائے۔ جب عادت پختہ ہو گئی تو ہر سانس تسبیح بن جائے گی۔ یہ بڑی نعمت اور دولت ہے۔

4- اپنی زبان کو ذکر سے تر رکھو۔ چلتے پھرتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھو اور کم از کم گیارہ بار پڑھ کر کلمہ پورا کرو محمد رسول اللہ ﷺ۔ اسے عادت بنا لو، جیسی عادت ہوتی ہے ویسی موت آتی ہے۔

5- صوفیاء کا یہ قول ہے کہ جب بھی سونا چاہو تو اس (سیدھے) بازو پر درود شریف، بسم اللہ شریف، سورہ فاتحہ اور آخر کی دو سورتیں (سورہ الناس، سورہ الفلق) پڑھ کر اس پر (پورے سیدھے بازو پر) تین دفعہ پھونک مار کے سر کے نیچے رکھ کے لیٹ جاؤ اس دن اگر خواب نہ بھی آیا تو شیطان نزدیک نہیں آئے گا اور اگر خواب آیا تو نور ہی نور نظر آئے گا۔

6- نقشبندی سلسلے میں سانس کے ذریعے اللہ ہو کا ذکر کرایا جاتا ہے۔ اس ذکر کی رفتار عرش تک چلی جاتی ہے۔ خداوند کریم پردے ہٹا کر نور نازل فرماتا ہے۔ اس کے ساتھ دل، دماغ اور روح کی طہارت ہوتی ہے۔ بندے کو رب سے ملانے والا یہی ذکر اسم ذات ہے۔ یہی نقشبندیوں کا خاص ذکر ہے۔

7- اگر وظیفہ پڑھتے ہوئے سکون محسوس نہیں ہوتا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تلفظ کی ادائیگی صحیح نہیں کر رہے یا تعداد میں کمی ہے۔ تعداد بڑھائیں اور تلفظ درست کریں۔

8- نیک سنگت، نیک کام، ذکر اور نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیر کے حکم کی پابندی بھی ضروری ہے۔ مرید کے لیے لازم ہے کہ اپنی مرضی ترک کر دے اور شیخ کی مرضی کے مطابق زندگی گزارے۔

9- پاکیزہ زندگی گزارو، مرید پیر کی امانت ہے، پیر کی عزت ہے۔ آپ کی عزت پیر کی عزت ہے۔ پیر کے ساتھ محبت اس لیے کرو کہ یہ نبی کریم ﷺ کے در تک رسائی کا ذریعہ ہے اور ان تمام رباطوں کی بنیاد اللہ کا ذکر ہے۔ جدھر جاؤ چراغ بن کر رہو۔

10- ایک مرید چھ، دس، بیس، ہزار میل دور اپنے پیر سے دور چلا گیا اور اُسے پیر کے فیض کی ضرورت ہے۔ وہ وہیں ادب سے طہارت کے ساتھ، ادب کے ساتھ بیٹھ جائے دو زانو بیٹھے، تو اپنے پیر کی طرف توجہ کرے مراقبہ کرے اور تصویر شیخ کرے تو جو مجلس پیر کی محفل، مجلس میں بیٹھ کر پیر کو دیکھ کر فیض لیتا تھا وہ تصور، پیر کی صورت کا تصور کر کے اُس صورت سے بھی فیض اٹھا سکتا ہے۔

11- آپس میں پیار سے ملو۔ غیبت، حسد، تکبر، بُری سوچ، بُرے خیال چھوڑ دو۔ تمہاری زندگی کا ہر فعل ایسا نظر آئے کہ دیکھنے والا بول اُٹھے کہ اس کی اپنی ادا نہیں بلکہ کسی کی ادا کا پہرہ ہے۔ دین و دنیا کی کامیابی اسی میں ہے خود کو محبوب کی مرضی کے مطابق ڈھال لو۔ تمہاری ہر ادا میں محمدی ﷺ جلوؤں کا نور نظر آئے۔

12- نہ دنیا چھوڑیں کہ غربت تمہیں پریشان کرے، نہ دنیا میں اس قدر گم ہو جائیں کہ خدا بھول جائے۔ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی غلامی اور پیار میں ایسا وقت گزاریں کہ اللہ کی رحمتیں آپ کے شاہراہ حیات پر پہرہ دیں۔ یہی اصل زندگی ہے کمائی صرف آخرت کی کمائی ہے۔

13- اپنی نگاہوں کو سنبھال کر رکھنا، زبان کو بچا کر رکھنا، پیشانی کو سجدوں سے آراستہ رکھنا، نفس کی شرارتوں سے دل کو بچا کر رکھنا اور دل کو ذکرِ الہی میں مشغول رکھنا یہ ہر طالبِ صادقِ مؤمن کی پونجی ہے۔

14- ہر شعبہ زندگی میں سخاوت کا مظاہرہ کریں مگر جہاں عقیدے کا مسئلہ ہو وہاں مصلحت و سخاوت سے ہٹ کر استقامت کا مظاہرہ کریں۔

15- تمام احباب میں یکجہتی، اللہ کے ساتھ محبت اور دکھ سکھ میں ہم حال ہونے کے جذبات سے کبھی خالی نہ ہونا چاہیے۔ طریقت کے ہم سفروں کو یہ چیزیں شرط کے طور پر اختیار کرنی پڑتی ہیں۔

16- اور نبی پاک ﷺ کے گستاخوں کو کوئی مہلت نہ دینا یہ نہیں کہ پتھر، اینٹ، لاٹھی اٹھا کر مارو بس اپنے آپ کو تیار کرو۔ بے نماز نمازی ہو جاؤ، بے درود درود پڑھنا شروع ہو جاؤ اور بے ذکر، ذکر والے ہو جائے اور سارے لوگ محبت کا پرچار عام کرو، ہر گلی کو چے اردو، عربی، انگریزی، پہاڑی، دیسی، گجراتی، پشتو، فارسی، گوجری زبان میں ذکرِ نبی ﷺ عام کرو تا کہ جس گھر میں کبھی ذکر نہیں ہوا وہاں سے بھی آوازیں نکلی شروع ہو جائیں، یہ ایک اور عملی جواب ہے۔

17- اپنے پیر کے سالانہ عرس پر حاضری دیا کریں بلاوجہ عرس کی غیر حاضری بہت سی محرومیوں کا سبب بنتی ہیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

2015 کے سالِ مبارک میں غلامانِ صدیق اکبر انٹرنیشنل اعلیٰ حضرت حضور شیخ العالم علامہ پیر محمد علاؤ الدین صدیقی نقشبندی رحمہ اللہ کی زیرِ نظر سری نگر کی خوبصورت وادی میں معارضِ وجود آئی۔ اس تحریک کو یہ شرف حاصل ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور شیخ العالم رحمہ اللہ نے بذاتِ خود اس تحریک کا نام تجویز فرمایا اور اُن کی نظرِ عنایت سے اب یہ تحریک سری نگر کے علاوہ پاکستان اور انگلینڈ میں بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اس تحریک کا واحد مقصد دین محمدی ﷺ کی خدمت اور اعلیٰ حضرت حضور شیخ العالم رحمہ اللہ کی تعلیمات کے نور کو پھیلانے کا ذریعہ بننا ہے۔ یہ کتابِ مبارکہ بھی اسی کاوش کا سرچشمہ ہے جو کہ اعلیٰ حضرت حضور شیخ العالم رحمہ اللہ کی توجہ خاص اور آپ سب کی معاونت سے تکمیل پائی۔ اللہ کریم کے حضور دعا ہے کہ وہ اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور مزید دین کی ایسی خدمت کی توفیق دے جو اس کے قرب و رضا کا ذریعہ بنے اور فیضانِ صدیقی رحمہ اللہ کا نورِ تاقیامت اسی طرح لوگوں کی زندگیاں کو روشن کرتا رہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

آمین یا رب العالمین



غلامانِ صدیق اکبر انٹرنیشنل



دربار عالیہ نیریاں شریف آزاد کشمیر

علامہ صید یوسف الہ براندیش